SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1976

سندھ قوانین کی ترمیم آرڈیننس، ۱۹۷۶

THE SINDH AMENDMENT OF LAWS ORDINANCE, 1976

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ کچھ قوانین میں ترمیم

Amendment in Certain Laws

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ORDINANCE NO. III OF 1976

سندھ قوانین کی ترمیم آرڈیننس، ۱۹۷۶

THE SINDH AMENDMENT OF LAWS ORDINANCE, 1976

[۱۲ فروری ۱۹۷۶]

اسلامی جمہوری پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۸ کی شق (۴) کی روشنی میں کچھ قوانین میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ اسلامی جمہوری پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۸ کی شق (۴) کی روشنی میں کچھ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے۔

اور جیسا کہ گورنر سندھ مطمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا لازم ضروری ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوری پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت دیئے گئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، اور صدر کی پیشگی منظوری (SANCTION) سے، جیسے آرٹیکل ۲۶۸ کی شق (۲) کی ضروریات ہیں، گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کے نافذ کیا ہے۔

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ قوانین کی ترمیم کا آرڈیننس، ۱۹۷۶ (The Sindh Amendment of Laws Ordinance, 1976) کہا جائے گا۔ (۲) یہ فی الفور نافذالعمل ہو گا۔	مختصر عنوان اور شروعات Short Title and commencement
۲۔ شیڈول میں بتائے گئے قوانین کی دوسرے کالم میں بتائے گئے انداز سے ترمیم کی گئی ہے۔	حقیقی قوانین میں ترمیم Amendment in Certain Laws

جدول (The Schedule)

(دیکھیں دفعہ ۲)

ترمیم ہونے والا قوانین	لائی گئی ترمیم
۱	۲
سوسائٹیز رجسٹریشن ۱۸۶۰ (XXI of 1860) Societies Registration 1860 (XXI of 1860)	دفعہ 16-A کے لیئے، مندرجہ ذیل تبدیلی لائے جائے گی، یعنی، "16-A۔ گورننگ باڈی کی سپرسیشن (Supersession):- (۱) اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ایک سوسائٹی کے یادداشت نامے (Memorandum) میں موجود ایسوسی ایشن، قواعد اور ضوابط کے متضاد کچھ نہ ہو تو اور، اگر ایسی جانچ کے بعد جو ضروری ہو، صوبائی حکومت اس خیال کی ہے کہ سوسائٹی کی گورننگ

	باڈی، (الف) فرض نبھانے کے لائق نہیں یا اپنے فرائض نبھانے میں مسلسل ناکام ہوتی ہے، یا (ب) اپنے معاملات سنبھالنے کے لائق نہیں ہے یا مالی مسائل کا سامنا کر رہی ہے، یا (ج) عوامی مفادات کے خلاف یا سوسائٹی کے میمبرز کے مفادات کے خلاف پر اقدام لیتی ہے، تو حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، گورننگ باڈی کو ایسے عرصے کے لیئے معطل (Superseded) کر سکتی ہے، جو ایک سال سے زائد نہ ہو گا، اس بات کو نوٹیفکیشن میں بتایا جائے گا۔ (۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت شایع ہوئے نوٹیفکیشن کے بعد- (الف) عہدیداران اور گورننگ باڈی کے میمبرز کو اپنے اپنے عہدے پر نہیں رہیں گے۔ اور (ب) گورننگ باڈی کے سب کام، پابندی کے عرصے کے دوران، صوبائی حکومت کے طرف سے بنائی گئی گورننگ باڈی کرے گی یا ایسی اختیاری جو صوبائی حکومت اس کام کے لیئے مقرر کرے گی۔

	(۳) معطل (Supersession) کا عرصہ مکمل ہونے پر، سوسائٹی کی گورننگ باڈی ایسوسی ایشن، قواعد اور ضوابط کے یادداشت نامے کے تحت دوبارہ بنائی جائے گی۔"۔
سندھ انڈسٹریز (کنٹرول آن اسٹیبلشمنٹ اینڈ انلارجمینٹ) آرڈیننس، ۱۹۶۳ (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر۔ IV مجریہ ۱۹۶۳) The Sindh Industries (Control on Establishment and Enlargement) Ordinance, 1963 (West Pakistan Ordinance No.IV of 1963)	دفعہ ۳ میں، آخر میں موجود فل اسٹاپ کی جگہ کاما متبادل بنائی جائے گی اور اس کے بعد مندرجہ ذیل (PROVISO) کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔ "بشرطیکہ کسی شخص کی طرف سے ایسی اجازت کی منظوری کے لیئے دی گئی درخواست رد نہیں کی جائے گی۔ (الف) ایسے شخص کو اس کے خلاف سبب بتانے کا موقعہ دیئے بغیر، یا (ب) جب تک اس کے حوالے سے موجود معلومات کے بنیاد پر حکومت مطمئن ہے اور ایسی جانچ کرانے کے بعد جو مناسب ہو، تو ایسے شخص کو اجازت کی منظوری قومی مفاد کے خلاف نہیں، یا مقامی افراد کی صحت کے لیئے نقصانکار، یا ان کے لیئے شور کا باعث نہیں، جس مقامی علاقے میں کارخانہ بنانے کا مقصد کیا گیا ہے، جیسے کیس ہو، جاری کارخانہ جہاں موجود ہے، اس کو بڑھانے (ENLARGED) کا مقصد

	(PROPOSED) بنایا گیا ہے۔"۔
نجی طریقے سے چلتے اسکول اور کالیجز کو (تحویل میں لینے) کی قانون سازی، ۱۹۷۲ The Privately Managed Schools and Colleges (Taking Over) Regulation, 1972	۱۔ پیراگراف ۲ میں۔ (الف) شق (b) میں، الفاظ "سنبھالے ہوئے اور (Maintained and)" کی جگہ پر الفاظ اور کامائیں "قبضے میں لیئے گئے، سنبھالے ہوئے یا (Owned, Maintained or)" متبادل بنائے جائیں گے،اور (ب) شق (c) میں الفاظ "سنبھالے ہوئے اور (Maintained and)" کی جگہ پر الفاظ اور کامائیں "قبضے میں لیئے گئے، سنبھالے ہوئے یا (Owned, Maintained or)" متبادل بنائے جائیں گے۔ ۲۔ پیراگراف ۳ کے لیئے، مندرجہ ذیل تبدیلیاں لائی جائیں گی، یعنی، "۳۔ (ا) صوبائی حکومت کی پیشگی اجازت اور ایسی شرائط جو کہ ہوں، ان کے سوا، عوامی مفادات، کوئی بھی شخص جو نجی طریقے سے چلتے کالیج یا نجی طریقے سے چلتے اسکول کو سنبھالتا ہو، اس کالج یا اسکول کو بند نہیں کر سکتا یا اس کے کام کو ملتوی نہیں کر سکتا یا کسی طریقے سے اس

کالج یا اسکول سے جڑی کسی ملکیت یا مفاد کو منتقل نہیں کر سکتا۔ (۲) ۱۵ویں مارچ ۱۹۷۲ کو یا اس کے بعد کیا گیا کوئی ٹھیکہ (CONTRACT) یا معاہدہ (AGREEMENT)، جو کہ ذیلی پیراگراف (۱) سے ٹکراؤ (CONTRAVENTION) میں ہو اسے رد (VOID) کیا جائے گا۔"۔ ۳۔ پیراگراف ۵ میں، آخر میں موجود فل اسٹاپ کی جگہ پر کاما کو متبادل بنایا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شقوں (PROVISO) کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی، "بشرطیکہ ایسے نجی طریقے سے چلتے کسی بھی اسکول کے سلسلے میں کوئی بھی نوٹی فکیشن جاری نہیں کیا جائے گا جب تک صوبائی حکومت مطمئن نہیں ہوتی کہ ایسا اسکول نہیں چل سکتا حقیقی بینوویلنٹ (BENEVOLENT)، فلن تھروپک (PHILANTHROPIC)، یا نان کمرشل (NON-COMMERCIAL) بنیادوں پر یا خاص معیاروں (PROPER STANDARDS) پورا نہیں اترتا۔"۔	

۴۔ پیراگراف ۶ میں۔

(الف) ذیلی پیراگراف (۱) میں، لفظ "اس (It)" کے بعد آخر میں، کامائیں اور الفاظ "، صوبائی حکومت کی پیشگی اجازت اور ایسی شرائط جو ہوں، ان کے سوا، عوامی مفادات کے خلاف" بڑھائے جائیں گے، اور

(ب) ذیلی پیراگراف (۲) میں، الفاظ "سب تبدیلیوں" کی جگہ پر الفاظ، بریکیٹ، عدد اور کاما "ذیلی پیراگراف (۱) کی شقوں کے تحت، کوئی تبدیلی" متبادل بنائے جائیں گے۔

۵۔ پیراگراف ۷ کے ذیلی پیراگراف (۱) کی شق (b)میں،--

(الف) بریکیٹ، عدد اور کاما کے بعد "(۲)"، لفظ اور کاما "یا صوبائی حکومت کی پیشگی اجازت کے سوا،" بڑھائے جائیں گے، اور

(ب) آخر میں موجود فل اسٹاپ جی جگہ پر کاما ڈالی جائے گی اور اس کے بعد مندرجہ ذیل(Proviso) کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:-

"بشرطیک، صوبائی حکومت کے عام یا خاص اجازت سے، کسی شخص کو ترقی، نوکری یا مصروفیت دی جاسکتی

	ہے، ایسی شرائط اور ضوابط پر جو صوبائی حکومت کی طرف سے منظور شدہ ہوں، ایسے عہدے یا آسامی پر جو رٹائرمنٹ، یا نوکری کا مقرر کردہ عرصہ پورا ہونے پر، یا اس کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط کے تحت نوکری سے برطرفی، کوئی شخص جس کو پندرہ مارچ، ۱۹۷۲ سے پہلے ملازمت پر رکھا یا مصروف بنایا گیا ہو۔"۔ ۶۔ پیراگراف ۱۲ میں، لفظ "اور" کی جگہ پر لفظ "یا" کو متبادل بنایا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔